ولقد نصرکم الله ببدر وانتم اذلة
بسم الله الرحمن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم
سبحان الذی اسری بعبدہ لیلا من المسجد الحرام الی المسجد الاقصا

BADR
بدر
QADIAN

اگر تو تشنہ لبی از فراق یار ازل | Reg. No. L. CCLXXXVIII | بنوش جرعۂ وصلش ز جام نور الدین

قادیان ضلع گورداسپور
عام قیمت پیشگی للعہ
جلد ۱۳
۲۲ - ذیقعدہ ۱۳۳۱ ہجریہ علی صاحبہا التحیۃ والسلام مطابق ۲۳ - اکتوبر ۱۹۱۳ء ۸ کاتک سنہ ۱۹۷۰
نمبر ۱۵

ضعیف و مردہ دلی گر بقادیان درآ | جائنٹ اڈیٹر میاں معراج الدین صاحب عمر | کہ ہست محیٔ موتی کلام نور الدین

دس شرائط بیعت

اول - یہ کہ بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ آئندہ اس وقت تک کہ قبر مین داخل ہو جائے شرک سے مجتنب رہیگا

دوم یہ کہ جھوٹ اور زنا اور بد نظری اور فسق و فجور اور ظلم و خیانت اور فساد اور بغاوت کے طریقون سے بچتا رہے گا - اور نفسانی جوشون کیوقت ان کا مغلوب نہ ہوگا اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے -

سوم یہ کہ بلاناغہ پنجوقت نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہے گا اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہون کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے مین مداومت اختیار کریگا - اور دلی محبت سے اللہ تعالیٰ کے احسانون کو یاد کرکے اس کی حمد اور تعریف کو ہر روزہ اپنا ورد بنائیگا -

چہارم - یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانون کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشون سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہ دیگا نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے -

پنجم - یہ کہ ہر حال رنج و راحت عسر اور یسر اور نعمت و بلا مین اللہ تعالےٰ کے ساتھ وفاداری کرے گا - اور ہر حالت مین راضی بقضاء ہوگا اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کے لئے اس کی راہ مین ہر وقت طیار رہیگا - اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے منہ نہ پھیریگا بلکہ قدم آگے بڑھائے گا

ششم - یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آجائیگا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے اوپر قبول کرلیگا - اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنی ہر ایک راہ مین دستور العمل قرار دیگا -

ہفتم یہ کہ تکبر اور نخوۃ کو بکلی چھوڑ دیگا - اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے اپنی زندگی بسر کریگا -

ہشتم یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردیٔ اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھیگا -

نہم - یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی مین محض للہ مشغول رہے گا - اور جہان تک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتون اور نعمتون سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائے گا -

دھم - یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوۃ محض للہ باقرار طاعت در معروف باندھ کر اس پر تا وقت مرگ قائم رہیگا اور اس عقد اخوۃ مین ایسا اعلےٰ درجہ کا ہوگا کہ اس کی نظیر دنیوی رشتون اور ناطون اور تمام خادمانہ حالتون مین پائی نہ جاتی ہو *

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کی جماعت کا مذہب

ما مسلمانیم از فضل خدا
مصطفےٰ ما را امام و پیشوا
اندرین دین آمدہ از مادریم
ہم برین از دار دنیا بگذریم
آن کتاب حق کہ قرآن نام اوست
بادۂ عرفان ما از جام اوست
آن رسولے کش محمد ہست نام
دامن پاکش بدست ما مدام
مہر او با شیر شد اندر بدن
جان شد و با جان بدر خواہد شدن
ہست او خیر الرسل خیر الانام
ہر نبوت را برو شد اختتام
ما از و نوشیم ہر آبے کہ ہست
زو شدہ سیراب سیرابے کہ ہست
آنچہ ما را وحی و ایمائے بود
آن نہ از خود از ہمان جائے بود
اقتدائے قول او در جان ماست
ہر چہ زو ثابت شود ایمان ماست
از ملائک و از خبرہائے معاد
ہر چہ گفت آن مرسل رب العباد
آن ہمہ از حضرت احدیت است
منکر آن مستحق لعنت است
معجزات او ہمہ حق اندو راست
منکر آن مورد لعن خدا است
معجزات انبیاء سابقین
آنچہ در قرآن بیایش بالیقین
بر ہمہ از جان و دل ایمان ماست
ہر کہ انکاری کند از اشقیا است
یک قدم دوری ازان عالیجناب
نزد ما کفر است و خسران و تباب

(بدر پریس قادیان مین میان معراج الدین عمر - پروپرائٹر و پرنٹر و پبلشر کے حکم سے چھپکر شائع ہوا)

اخبار قادیان

حضرت خلیفۃ المسیح بفضلہ تعالیٰ بخیریت ہیں - اور اہل بیت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام میں بہمہ وجوہ خیریت ہے ؛ عاجز جلسہ ہوشیارپور سے واپس آکر کل پھر جلسہ گوجرانوالہ پر جاتا ہے جہان حضرت صاحبزادہ صاحب کو بھی تشریف لے جانے کی اجازت حضرۃ خلیفۃ المسیح نے دی ہے اس کے بعد پھر مجھے لکھنؤ جانے کا حکم ہے۔ حضرت خواجہ صاحب نے مسجد ووکنگ کا نام "فضل مسجد" رکھا ہے۔ ان کا کام دن بدن بڑھ رہا ہے - ان کی مفصل چھٹی انشاء اللہ تعالیٰ اگلے اخبار میں ہدیہ ناظرین کی جائے گی ؛

احباب مصر کا خط خیریت کا آیا ہے ؛ ہوشیارپور کے جلسے کامیابی سے ہوئے - میرے علاوہ شیخ رحیم بخش صاحب اور منشی ظہیر الدین صاحب اروپی کی تقریرین ہوئین ؛ مفصل رپورٹ اگلے اخبار میں درج ہو سکیگی راستہ مین بلادر مکرم سید محمد حسین صاحب کی تحریک سے جالندہر مین ایک وعظ ہوا ؛

کلام امیر رض

ہجرت ایک صاحب نے ہجرت کا ارادہ ظاہر کیا - حضرت نے انہین فرمایا :-

ہجرت میں کئی ایک مشکلات ہین - اول مکان چاہیئے - پھر کپڑا - خوراک اور دیگر ضروریات انسانی - حدیث مین آیا ہے - ان شان الہجرت شدید - اس مین کئی قسم کے ابتلا ہیں - ہر ایک کا کام نہین کہ ہجرت کرے ہان اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے کہ جو کوئی اللہ کی خاطر ہجرت کریگا اوسے زمین مین فراخی عطا ہو گی - مگر اس کیواسطے عالی ہمت اور استقلال چاہیئے ؛

کیا مسیح کو نہ ماننے والے مسلمان ہین؟ ایک شخص نے سوال کیا کہ آپ غیر احمدیون کو مسلمان سمجھتے ہین یا نہین - فرمایا میرے خیال مین مسلمان وہ ہے جو اللہ تعالیٰ کے حکمون کو مانے - ایک شخص اگر مسیح اور مہدی ہونے کا دعوے کرتا ہے تو مدعی دو حال سے خالی نہین یا تو وہ جھوٹا ہے - تب تو اس سے بڑھ کر کوئی شریر نہیں اور اور اگر وہ سچا ہے تو اوس کو نہ ماننے والا خدا تعالیٰ سے جنگ کرتا ہے ؛

خواجہ صاحب کو ایک خط عزیز فتح محمد ہر جولائی کو جہاز پر سوار ہو گیا - آپ اس سے محبت سے کام لین غصہ یا رعب سے کام زیادہ نکلتا ہے - کیونکہ ان کا بھروسہ اللہ تعالیٰ پر ہوتا ہے نہ کہ اپنے علم اور لیاقت پر - قرآن کریم بہت پڑھو اور سناؤ - عجب کتاب ہے - دعا تضرع - توجہ ہمت بلند اور استقلال سے کام لو - لورپول مین عبد اللہ کوئیلیم کے احباب سے بھی کوئی ہو گا - اس کا پتہ لو - دعائین بہت کرو ؛

دینی ذکر ضرور ہو فرمایا :- ایک میرے دوست تھے ان کا نام فضل اللہ تھا - مکہ کے باشندے تھے - ایک دفعہ مین نے اون کو ایک خط لکھا - کتابوں کا مجھے بہت شوق تہا - صرف کتابون کے متعلق کچھ لکھدیا - اور وہ تاجر کتب بھی تھے میرا کام تو انہون نے کر دیا مگر بڑی شکایت کی - کہ آپ نے پیسے ہی لگائے - اور تحریر بھی کی مگر اس مین دین کا کوئی حصہ نہ ہو - بہت افسوس ہے اس زمانہ سے لیکر پورا زمانہ ہے آج تک مجھے ایسا روکھا خط جس مین تذکرہ دین کا نہ ہو ناپسند ہوتا ہے اور وہ فضل اللہ مجھے یاد آجاتے ہین ؛

مفقود الخبر کی بی بی کا نکاح سوال ہوا کہ ایک شخص تین سال سے مفقود الخبر ہے اور بی بی خرچ سے لاچار - کیا کرے - فرمایا - قرآن شریف کے رو سے جایز ہے کہ اوس کا نکاح اور کر دیا جاوے ہان قانون ملکی کے متعلق پہلے حکام کی معرفت فیصلہ کر لینا چاہیئے ؛

ایک نو مسلم انگریز کا خط اور اوس کا جواب

(۱) بخدمت مولوی نور الدین صاحب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ و برکاتہ -

پیارے خلیفہ صاحب رض بھائی

خدا کی برکات آپ پر ہون - مین آپکا بہت ہی شکر گذار ہون کہ آپنے میرا نام محمد عبد اللہ رکھا - یعنی خدائے رحمٰن رحیم لم یزل لایزال دائم قیوم اور تواب کے حضور ان کا شکر کیا ہے کہ میرا نام عبد اللہ رکھا گیا - مین اپنا تمام بھروسہ اور ایمان اور دل و جان اسلام پر رکھتا ہون جس نے مجھے خدا تعالیٰ پر توکل اور اسکی تعظیم و اطاعت کا سبق دیا ؛

مینے یہ سیکھا ہے کہ مین اورون کو یہ نہ کہتا پہرون کہ تم سب گنہگار ہو - بلکہ اون کیلئے دعا کرون لوگون کو یہ نہ کہون کہ تم بد ہو بلکہ نرمی اور مہربانی سے اون کے ساتھ گفتگو کرون اور اون کے لیے دعائین کرون - نماز کیوقت اور باتون کا خیال کرون غصہ کیوقت خدا کو یاد کرون دعا مانگون اور گذشتہ باتون کو بھول جاؤن - سونے کے قبل نماز پڑہون - کھانے کے وقت خدا کا شکر کرون - صبح کو اٹھ کر نماز پڑھون اور خدا سے مدد مانگون - اورون کی امداد کرون کیونکہ اپنے بندون کا محافظ خدا ہی ہے غریب سے نفرت نہ کرون - جہانتک ہو سکے سب کی امداد کرون پیارے مولوی صاحب مین اس طرح کئی صفحات لکھ سکتا ہون - مگر بہت لکھنے کی بجائے مین کام اور دعا کا قائل ہون ؛

مینے دعا کی تہی کہ سلطان کے ہان مجھے موٹر انجنیر مین ملازمت مل جائے مگر ناکامی ہوئی - تاہم مین خدا تعالیٰ پر بھروسہ رکھتا ہون اور اب مینے مہاراجہ کشمیر کے پاس بہی موٹر انجنیر کے واسطے دعا کی ہے - اب مین اپنی چھٹی کو ختم کرتا ہون اور جہان کہین جاونگا آپ کو خط لکھتا رہونگا - مین آپکے لئے دعا کرتا ہون ؛

محمد عبد اللہ - جارج لو اس ہیچ

(۲) برادرم مسٹر محمد عبد اللہ ہیچ صاحب - السلام علیکم و رحمۃ اللہ و برکاتہ - آپ کا محبت بہرا خط مورخہ ۴ اکتوبر ۱۹۱۳ء - بخدمت حضرت خلیفۃ المسیح پہونچ کر آپکے واسطے موجب دعا برکت ہوا - حضرت اس بات سے خوش ہوئے کہ آپ اللہ تعالیٰ کے حضور مین دعائیں کرنے کی عادت رکھتے ہین دعا ایک بڑی نعمت ہے اس کو کبھی ہاتھ سے نہ دین - اللہ تعالیٰ پر بہروسہ کرتے ہوئے ہمیشہ دعا کرتے - ہان دعاون کی قبولیت کے معاملہ مین اس بات کا خیال رکھنا چاہیئے - کہ اللہ تعالیٰ عالم الغیب ہے، وہ آیندہ کی باتین جانتا ہے اور اس سے کوئی امر پوشیدہ نہین

لیکن ہم نہین جانتے کہ کل کیا ہونے والا ہے - اور ہر ایک امر کا نتیجہ کیا ہے - اکثر باتون کے صحیح حالات ہم سے مخفی ہین اللہ تعالیٰ اپنے رحم و کرم سے وہ کام ہمارے لئے کرتا ہے جو ہمارے واسطے بہتر ہین - ہر ایک چیز جو ہم خدا سے دعا مانگتے ہین - وہ ہم کو دیجاتی ہے یا اس سے بہتر کوئی شے دیجاتی ہے یا اس کے عوض مین ہمارے گناہ معاف ہوتے ہین غرض دعا کرنا ہر حال مین مفید ہے ؛

آپ قرآن شریف پڑہا کرین اور نمازون کی پابندی کرین اور دعائین مانگتے رہین - کتاب ٹیچنگز آف اسلام جو آپ کو روانہ کی جا چکی ہے اس کا مطالعہ کرین - اور حضرت خلیفۃ المسیح کی خدمت مین خط لکھتے رہین ؛

ہم دعا کرتے ہین کہ اللہ تعالیٰ آپ کا حافظ و ناصر ہو ؛

والسلام

خادم محمد صادق عفی اللہ عنہ

صدائے مست

معشوق بنتے بیٹھے پاشے دغا کے پُتلے
شرم وحیا کی صورت - جور و جفا کے پُتلے

بے اعتنائیون پر دل سے نہ کی شکایت
وہ ہین جفا کے پُتلے - ہم ہین وفا کے پُتلے

اس کی رضا پہ مائل - اُسکی غنا سے گہائل
ہوتے ہین متقی ہی خوف ورجا کے پُتلے

مغرب مین جا کے گونجی - آواز مسیح زا کی
لندن مین پھر رہے ہین اس کی دُعا کے پُتلے

اسلام کے چمن کو چاہا کہ روند ڈالین
یہ پادری بڑے ہی نکلے بلا کے پُتلے

انگریز جانتے ہیں کیون کر کرین ترقی
دنیا پہ حکمراں ہیں فہم وذکا کے پُتلے

اس کو خدا بنایا جس کو کہ خود بنایا
پُوجے ہیں برہمن نے خود ہی بنا کے پُتلے

دیکھے ہیں قادیان میں واللہ ہم نے جاکر
اسلام کے فدائی - خوف خدا کے پُتلے

گھاٹے مین ہم رہینگے گر نہ تیری رحمت
یارب تو رحم فرما ہم ہین خطا کے پُتلے

علام کشکی

میان محمد حسن صاحب فرماتے ہین جن جن صاحب نے میرے ساتھ عقد اخوت کا رشتہ بنایا ہوا ہے وہ مہربانی کرکے پھر اپنا اپنا نام میری طرف ارسال فرمادین کیونکہ آپ صاحبان کے نامون کی کاپی کسی جگہ کھو گئی ہے
والسلام ✤

درخواست جنازہ برادر غلام حسین صاحب اپنے والد مرحوم میان گل محمد صاحب احمدی ساکن جھنگ کے واسطے احباب سے درخواست دُعائے مغفرت وجنازہ غائب کرتے ہین ✤

(۲) میاں حیات محمد صاحب لاہور ساکن شادیوال فوت ہوگئے ہین - احباب سے درخواست دعائے مغفرت وجنازہ غائب کرتے ہیں ✤

صاحبان خط وکتابت کرتے وقت اپنا نمبر خریداری کا حوالہ ضرور تحریر فرمایا کرین ✤

ایڈیٹوریل نوٹس -

یورپ کے لئے بشارت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوۃ والسلام فرماتے ہین نصاریٰ کا نام سورہ فاتحہ مین "ضالین" رکہا گیا - ضالین کے لفظ کے دو معنے ہین - ایک تو یہ کہ وہ گمراہ ہین اور دوسرے معنے اس کے ہین کہ کہوئے جائین گے یہ میرے نزدیک ان کے لئے بشارت ہے کہ کسی وقت جھوٹے مذہب سے نجات پاکر اسلام مین کہوئے جائین گے - اور رفتہ رفتہ مشرکانہ عقاید اور ناقص یا قابل شرم رسوم کو چھوڑتے چھوڑتے برنگ مسلمین موحدین ہو جاوین گے" (کشتی نوح صفحہ ۶۶) یہ ایک بشارت ہے یورپ کے واسطے اور اس کے آثار اہی سے ہویدا ہین - یورپ کے دانا لوگ تثلیث کو حقارت کی نگاہ سے دیکھنے لگ گئے ہین - مروجہ اناجیل کو انھون نے بڑی محنت اور مشقت کی تحقیقاتون کے ساتھ ثابت کردیا ہے کہ یہ اصلی نہیں ہین - اسلام کی طرف ان کا قدم اُٹھ رہا ہے - مبارک ہین وہ جو اس کام مین منشاء الٰہی کے مطابق آگے بڑھ کر یورپ کو اسلام مین داخل کرنے کے واسطے کوشان ہین - حضرت خواجہ صاحب کے کارنامون کو احباب اخبار مین پڑھتے رہتے ہین ممکن ہے کہ کسی معترض نکتہ چین کے نزدیک ہنوز انھون نے کوئی کار نمایان نہین کیا - لیکن دیکھنا یہ چاہیئے - کہ اتنے بڑے کام کیواسطے کس قدر ابتدائی مشکلات ہین - اور ایک ایسے اہم کام مین بظاہر بہت تھوڑی سی کامیابی بھی بہت بڑی قدر کے لائق ہے -

پچھلے اخبار مین چودہری ظفر اللہ خانصاحب کی جو چھٹی چھپی ہے اس مین انھون نے تاکید اور سخت تاکید کی ہے کہ جو تعریفی الفاظ اس لیڈی نے چودہری صاحب کے متعلق کہے ہین وہ ہرگز نہ چھاپے جائین ہم بخوشی چودہری صاحب کی اس خواہش کو پورا کرتے اگر ان الفاظ کا اثر صرف چودہری صاحب کی ذات تک محدود ہوتا - لیکن یہ الفاظ چودہری صاحب کو نہین کہے گئے بلکہ دراصل اس قوم کو کہے گئے ہین جن کے نمایندون مین سے وہ یورپ مین سمجھے جاتے ہین اسواسطے ان الفاظ پر فخر کرنا قوم کو شایان ہے - آئے دن اخبارون مین اگر خواجہ صاحب کی تعریف چھپتی ہے یا بلکہ وہ خود اپنی چھٹیون مین آپ لکھتے مین تو یہ اسواسطے نہین کہ خواجہ صاحب اپنی مدح چاہتے ہین بلکہ یہ اس لئے ہے کہ دُنیا کو معلوم ہو کہ اسلام کا وکیل جو یورپ مین ہے - وہ کس عزت کی نگاہ سے دیکھا جارہا ہے - اور اس سے ہم اندازہ کرسکتے ہیں کہ اہل یورپ اسلام کے کس قدر قریب آرہے ہین ✤

خواجہ صاحب کیا ہین ؟ ایڈیٹر صاحب نور افشان اس خبر کے پبلک کرنے مین خوشی کا اظہار کرتے ہین کہ خواجہ کمال الدین صاحب نے لندن مین جاکر مرزائی محمدیت سے ہاتھ دھولئے ہین - پادری صاحب نے ہمارے دین کیواسطے یہ ایک نئی اصطلاح گھڑی ہے اور اس سے انکی مراد احمدیت ہے سو ہم بہی پادری صاحب کو خوشخبری دیتے ہین کہ اون کی خبر ایسی ہی غلط ہے جیسی کہ انجیل نویسون کی وہ روائتین غلط ہین جو حضرت عیسیٰ سے سو سال بعد لکھی جاکر اس کی طرف منسوب کردی گئین خواجہ صاحب ویسے ہی احمدی اب ہین جیسے پہلے تھے انھون نے انگلستان مین توحید کا ڈنکا بجا دیا ہے اور صلیب کے گرنے کا وقت بہت قریب آگیا ہے - پچھلے ہی اخبار مین یہ خبر بھی شائع ہوئی ہے کہ ان کی صحبت کے اثر سے ایک صاحب احمدی ہوئے مگر ہمارے پادری صاحبان اس جھگڑے مین کیون پڑتے ہین وہ احمدی ہیں یا محمدی ہیں یا بالفاظ پادری صاحب صرف مسلمان ہین پر یاد رہے - کہ ایسے صرف مسلمان ہیں کہ انشاء اللہ تعالیٰ جہان جائین گے وہان سے یسوعیت کی جڑ تو ضرور اکھاڑ ڈالین گے - غرض پادری صاحب کے واسطے اتنی بشارت کافی ہے کہ خواجہ صاحب کاسر صلیب ہین ✤

صابر کوئی صاحب بنام صابر مسیح منار جہلم اخبار نور افشان مین لکھتے ہیں کہ قرآن شریف فرماتا ہے - سورۃ المؤمن رکوع ۳ - "پھر پیدا کیا ہم نے قرآن دوسرا" ہم نے سورۃ المؤمن کئی دفعہ پڑہی ہے اور اب پہر پڑہی ہے ہمین یہ لفظ قرآن شریف مین نہین ملتا - صابر صاحب اپنے رفرنس پر پھر غور کرین - بشرطیکہ انھون نے حوالہ دینے مین یسوعی طرز کو اختیار نہ کیا ہو کیونکہ یسوع نے اپنا مطلب پورا کرنے کے واسطے بعض حوالے توریت کے ایسے دیدے جن کا آجتک توریت مین پتہ نہیں ملا ✤

یسوعی صاحبان سے سوالات ہمارے ایک نامہ نگار بنام محمد طلحہ قریشی صاحب یسوعی صاحبان سے دریافت کرتے ہین کہ کفارہ اگر ایک خوشخبری کی چیز ہے - تو اسکو پورا کرنے والا یہودا اسکریوطی اور یہودی علماء کیون قابل تعریف ہوکر نجات یافتہ نہ ہوگئے - اور یسوع نے جب سارے جہان کے گناہ اپنے اُوپر لے لئے تو سب سے بڑا گنہگار وہ خود ہوا اب اس کی نجات کے واسطے کون پھانسی لیگا - اور اگر کفارہ مطابق مرضی خدا تھا تو صلیب کے وقت بجائے کسی خوشنودی کے اظہار کے آفات ارضی وسماوی کا اظہار کیون ہوا - اور اگر کفارہ نے گناہ ...

ثبوت قیامت کی ایک دلیل

تمام مذاہب عالم کا اسبات پر اتفاق ہے کہ خدا تعالےٰ کسی پر ظلم نہین کرتا۔ اور کسی کے حقوق کا پائمال کرنا اس کے صفات کے منافی ہے۔ ایسا کبھی نہین ہو سکتا۔ کہ کوئی شخص محنت کرے۔ کوشش کرے اور اس کے مقرر کردہ قوانین پر چلے پھر خدا تعالیٰ اس کی کوششون محنتوں کو رائگان جانے دے۔ اور اس کی سر توڑ سعی کچھ بھی عمدہ نتیجہ مرتب نہ کرے۔ کیونکہ کسی کے حقوق کو پائمال کرنا ظلم کا مرادف ہے۔ اس لئے خدا تعالیٰ کے متعلق یہ گمان کرنا کہ وہ کسی کے حقوق کو پورا نہ کرے۔ نعوذ باللہ اسپر ظلم کا اتہام لگانا ہے جیسا کہ خود خدا تعالیٰ فرماتا ہے :۔

انّ اللہ لا یظلم مثقال ذرۃ ج وان تک حسنۃ یضاعفھا ویؤت من لدنہ اجراً عظیماً ﴿

یعنی اللہ تعالیٰ کی شان سے یہ بات بہت بعید ہے کہ وہ ایک ذرہ کے برابر بھی کسی شخص کا حق پائمال کرے۔ اور اس کی محنت کا بدلہ نہ دے۔ بلکہ ظلم کا تو ذکر کیا۔ اس کی عادت تو یہ ہے کہ اگر بندہ کوئی ایک نیکی بھی کرے وہ اسقدر بدلہ دیتا ہے جو اس نیکی سے بہت بڑھ چڑھ کر ہوتا ہے۔ اور اپنی جناب سے اس قدر اجر عطاء فرماتا ہے کہ بندہ کی اس کے پاسنگ برابر بھی نہین ہوتی بلکہ ایک اور مقام پر فرماتا ہے کہ ایک نیکی کا بدلہ عام طور پر دس گنا سے لے کر سات سو گنا تک ہوتا ہے۔ اور خصوصیت سے دینے لگے تو بے حساب دیتا ہے۔

غرض قرآن شریف مین سینکڑون آیات اس مضمون کی وارد ہوئی ہین۔ کہ اللہ تعالیٰ کسی شخص کی محنت ضائع نہین کرتا جو شخص اس کی پسندیدہ راہون پر قدم مارے۔ اور اس کے قوانین پر احسن طور پر عملدرآمد کرے۔ اس کو اس قدر عظیم الشان اجرون سے وہ متمتع کرتا ہے کہ وہان تک کسی ذکر کرنیوالے کی فکر نہین پہونچتی ﴿

متفرق اوراق

جن صاحبان کے پاس درس قرآن کا کوئی ورق نہ ہو۔ وہ اب طلب کرلین متفرق اوراق تھوڑے ہون تو ایک پیسہ فی صفحہ لیا جائے گا اور اگر اول یا آخر سے بہت سے صفحات اکٹھے مطلوب ہون۔ تو انکی قیمت دریافت کرنے سے بتائی جا سکتی ہے۔ اس کے واسطے پہلے خط و کتابت کرنی چاہیئے ﴿

لانبی بعدی کا مطلب

"اس مضمون مین لائق نامہ نگار نے قرآن و حدیث اور پہلے مفسرین کے اقوال کے حوالہ سے ایک نہایت ہی معقول اور فیصلہ کن پھر مختصر بات غیر احمدی اصحاب کے سامنے پیش کی ہے۔ ہم امید کرتے ہین کہ پڑھنے والے اس سے فایدہ اٹھائین گے"

ایڈیٹر

لانبی بعدی کی حدیث بالکل صحیح ہے اور احمدی جماعت نے کبھی اس کا انکار نہین کیا اور خاتم النبیین بے شک آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ہی ہین مگر باوجود اس ایمان کے بھی ہمارے مخالف غیر احمدی علماء ہمیشہ فتوے کفر مین یہ صاف لکھتے رہے کہ احمدی حضرت نبی اکرم ﷺ کو خاتم النبیین نہین مانتے۔ لانبی بعدی کی حدیث کا مطلب اور نشار بگاڑتے ہین۔ لیکن مین ایک ایسی زبردست دلیل منقولی و معقولی پیش کرتا ہون کہ ہمارے مخالف خواہ وہ اہل حدیث ہون یا حنفی امرتسری ہوں یا دیوبندی۔ غرض کوئی ہون۔ اس دلیل کا رد امید نہین کہ کرین بشرطیکہ کچھ ایمان کی خوشبو ان مین باقی ہو اور وہ دلیل یہ ہے :۔

ایک حدیث جس کے حضرت سلمان فارسی راوی ہین اس طرح پر ہے :۔ کہ

فترۃ بین عیسٰی ومحمد صلے اللہ علیہ وسلم ستمائۃ سنۃ۔ (بخاری کتاب المناقب)

ترجمہ۔ حضرت عیسٰی اور حضرت محمد ﷺ کے درمیان فترۃ کا زمانہ (جسمین کوئی نبی نہین ہوتا) چھ سو برس ہے۔

اس حدیث پر حافظ الحدیث ابن حجر عسقلانی فرماتے ہین۔ کہ اس مدت مین کوئی ایسا پیغمبر نہین آیا جو نئی شریعت یا نئی کتاب لایا ہو۔ ایسا پیغمبر ہو سکتا ہے۔ جو حضرت عیسٰی ہی کی شریعت کی طرف بلاتا ہو ﴿

اسی زمانہ فترۃ کو نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک اور دوسری حدیث مین یون فرمایا ہے۔

انا اولی الناس بعیسٰی ابن مریم والانبیاء اخوۃ علات ولیس نبی وبینہ نبیؐ۔ (بخاری شریف کتاب الخلق)

ترجمہ۔ مین حضرت عیسٰی سے زیادہ قریب ہون یا زیادہ لگاؤ رکھتا ہون۔ تمام انبیاء علاتی بھائی ہین۔ اور میرے اور عیسٰی کے درمیان کوئی نبی نہین ﴿

مذکورہ بالا حدیث مین نبی اکرم ﷺ نے صاف لفظون میں فرما دیا ہے کہ میرے اور حضرت عیسٰی کے درمیان کوئی نبی نہیں اور یہی معنے فترۃ کے ہین چنانچہ تفاسیر اسپر متفق ہین۔ لیکن اس پر ابن حجر عسقلانی جیسے اعلےٰ پایہ کے محدث کا قول یہ ہے۔ کہ کوئی ایسا پیغمبر اس عرصہ مین نہین ہے۔ جو صاحب شریعت یا کتاب جدیدہ ہو۔ ایسا پیغمبر ہو سکتا ہے جو حضرت عیسٰی ہی کا پیرو ہو۔

اب واقعات کو لو تو ایک حدیث مین جو طبرانی مین ہے صاف لکھا ہے کہ زمانہ فترۃ میں حنظلہ بن صفوان اصحاب الرس کی طرف بھیجے گئے اور ان کا بیٹا خالد بن سنان عیسٰی جب آنحضرت ﷺ کے پاس آئے تو آنحضرت نے فرمایا کہ اس کا باپ نبی تھا۔ اور بعض مفسرین اسی طرف گئے ہین۔ اب قرآن کریم کو لو تو سورہ یٰس مین صاف مذکور ہے :۔

واضرب لھم مثلاً اصحٰب القریۃ اذ جاءھا المرسلون

اکثر مفسرین باوجود اختلاف روایات اس پر متفق ہین یہ ان تینون رسولون کا ذکر ہے۔ جو انطاکیہ کی طرف مسیح علیہ السلام کا مذہب تبلیغ کرنے گئے تھے۔ بعضون نے انہین مسیح کے رسول کہا ہے کیونکہ وہ مسیح کی نبوت سے علیحدہ نبوت نہ رکھتے تھے۔ بہر حال قرآن کریم کے لفظون میں انہین اللہ تعالیٰ نے اپنے مرسل قرار دیا ہے۔ اور تفسیر کبیر مین فترۃ والی آیت کے نیچے صاف لکھا ہے کہ زمانہ فترۃ چھ سو برس ہے۔ اور اس عرصہ مین چار پیغمبر ہوئے تین بنی اسرائیل مین سے اور ایک اہل عرب مین سے جس کا نام حنظلہ بن صفوان ہے۔ نتیجہ یہ نکل آیا کہ زمانہ فترۃ مین جس کی نسبت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہین ﴿

لیس بینی وبینہ نبیؐ۔ چار کس نبی ہوئے مگر نہ صاحب شریعت اور کتاب تھے۔ لہذا حدیث فترۃ کے جو معنے ابن حجر عسقلانی نے کئے ہین وہ بالکل صحیح ہین ﴿

مولوی وحید الزمان جو سلسلہ عالیہ احمدیہ کا ایک دشمن ہے وہ بخاری شریف کے ترجمہ مین جا بجا اس سلسلہ پر نیش زنی کرتا ہو حدیث فترۃ پر آکر اسے بھی لکھنا پڑا کہ احتمال ہے کہ مراد یہی ہو کہ ایسا نبی نہین آیا جو صاحب شریعت یا کتاب ہو۔ مین اسجگہ اس کا تمام حاشیہ درج کر دیتا ہون جو اصل مضمون کو بالکل صاف کر دیتا ہے۔ سلمان فارسی کی فترۃ والی حدیث پر حاشیہ ۲۹ مین لکھتا ہے :۔

"حافظ نے کہا کہ مطلب یہ ہے کہ اس مدت مین کوئی ایسا پیغمبر نہیں آیا جو نئی شریعت یا نئی کتاب لایا ہو۔ ایسا پیغمبر ہو سکتا ہے۔ جو حضرت عیسٰی ہی کی شریعت کی طرف بلاتا ہو (جیسے یوحنا پطرس۔ پولوس وغیرہ) بعضون نے کہا کہ اس مدت مین حنظلہ بن صفوان اصحاب الرس کی

کی طرف بھیجو گئے تھے - اور خالد بن سنان عیسیٰ ابھی آن کے بیٹے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے - تو آپ نے فرمایا - اس کا باپ نبی تھا - اسکو طبرانی نے نکالا مگر صحیح حدیث اس کے خلاف ہے - کہ میں عیسیٰ سے سب لوگون سے زیادہ نگاؤ رکھتا ہوں - میرے اُن کے بیچ کوئی پیغمبر نہیں گذرا - احتمال ہے کہ مُراد ایسا پیغمبر ہو - یعنی صاحب شریعت اور کتاب - واللہ اعلم"

تنبیہ - مذکورہ بالا کوٹیشن میں جو الفاظ (جیسے یوحنا - پطرس - پولوس وغیرہ) یہ حافظ ابن حجر عسقلانی کے نہیں ہیں - بلکہ مولوی وحید الزمان کے ہیں - مولویصاحب کا طبرانی کی حدیث کو حدیث انا اولی النّاس بابن مریم لیس بینی و بینہ نبیؐ سے رد کرنا ایک بدیہی غلطی ہے - کیونکہ جس حدیث کی شرح میں ابن حجر عسقلانی نے یہ کہا ہے کہ مطلب یہ ہے کہ کوئی پیغمبر صاحب شریعت اور کتاب جدید نہیں ہے - وہ حدیث اور یہ حدیث لیس بینی و بینہ نبیؐ ایک ہیں جیسے کہ پہلے ظاہر ہو چکا ہے - خود مولوی صاحب نے فترۃ کا ترجمہ ہی کیا ہے کہ ایسی مدت جس میں کوئی پیغمبر نہ ہوا ہو - اور یہی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ میرے اور عیسیٰ کے درمیان کوئی نبی نہیں - پس دونوں حدیثیں ایک ہی ہیں - اس لئے حافظ کا مطلب صحیح ہے - اور اس مطلب کو صحیح مان کر حنظلہ بن صفوان کی نبوت کی خبر دینے والی حدیث کو حدیث صحیح کے مخالف بتانا بالکل غلطی ہے - اور خصوصاً جبکہ مولوی صاحب خود احتمالاً ان معنوں کو تسلیم کرتے ہیں - تو پھر جب انہیں طبرانی کی حدیث کو اس کے مخالف کہہ کر رد کرنے کا حق نہ رہا - کیونکہ یہ مسلمہ قاعدہ ہے -

اذا جاء الاحتمال بطل الاستدلال

علاوہ ازیں اپنے زعمی معنوں کو ثابت رکھنے کے لئے حدیث نبوی کا انکار ایک الحاد صریح ہے جس سے بچنا چاہئے - ملّان محدث علی قاری نے موضوعات میں زیر حدیث لو عاش ابراہیم لکان النبیا صاف لکھدیا ہے -

واذا اخبر الصادق وثبت عنہ النقل الموافق
فلا کلام فیہ حمایناً فیہ

یعنی جب صادق القول نبی اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ایک حدیث بیان فرمائی اور نقل موافق اس کے بارے میں ثابت ہوگئی تو پھر کوئی کلام نہیں - جو اس کی نفی کر سکے - محدث ملّان علی قاری نے تو حدیث لو عاش ابراہیم لکان النبیا یعنی اگر آپؐ کے صاحبزادہ ابراہیم زندہ رہتے تو نبی ہوتے کی صحت پر اور کا جملہ ان لوگون کے جواب میں لکھا ہے - جو اس صحیح حدیث کو خاتم النبیین کے غلط معنے سمجھ کر رد کر دیتے - کیونکہ یہ حدیث تو صاف یہ کہہ رہی ہے کہ آن حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد نبی ہو سکتا ہے - ادھر لانبی بعدی موجود - اسلئے اکثر لوگ حدیث مذکورہ بالا کو رد کر دیتے ہیں اسپر ملّان علی قاری نے اس حدیث کو صحیح قرار دیا اور خاتم النبیین کے حقیقی معنے بیان کر دئے تاکہ اپنی غلطی کے باعث کوئی حدیث مذکور کو غلط نہ قرار دے چنانچہ آگے چلکر لکھا ہے :-

قلت ومع هذا لو عاش ابراهيم صار نبياً

اور میں اس کے ساتھ یہ بھی کہتا ہوں کہ اگر ابراہیم زندہ رہتے اور نبی ہو جاتے - وکذا لو صار عمرؓ نبیاً لکانا من اتباعہ علیہ السلام - اور ایسے ہی اگر عمر بھی نبی ہو جاتے تو دونوں آنحضرت صلی اللہ علیہ السلام کے متبعین سے ہوتے - فلا یناقض قولہ تعالیٰ خاتم النّبیین -

پس ان کا نبی ہی ہونا اللہ تعالیٰ کے قول خاتم النّبیین سے تناقض نہیں کرتا ؛

اذا المعنے انہ لا یاتی نبیؐ بعدہٗ - جبکہ معنے یہ ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی ایسا نبی نہیں آئے گا ینسخ ملتہٗ - جو آن حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو منسوخ کردے -

ولم یکن من امتہٖ ویقوی - اور نہ ہو آپ کی اُمت میں سے - اور تقویت دیتی ہے ان معنوں کو حدیث لو کان موسیٰ علیہ السلام حیاً لما وسعہ - حدیث کہ اگر موسےٰ زندہ ہوتے تو وہ کچھ نہ کر سکتے - الا اتباعی - مگر میری تابعداری ؛ (موضوعات ملّان علی قاری صہ ۵۸-۵۹)

اس حدیث پر جس قدر اعتراضات کئے جاتے ہیں - ان کا جواب تو ملان علی قاری نے دیدیا - لیکن طبرانی کی حدیث پر جو اعتراض تھا اوس کا جواب بھی مُلّان علی قاری کا یہی قول کافی ہے - اور پھر حافظ ابن حجر عسقلانی کے معنوں کو مدّنظر رکھا جائے تو کوئی اعتراض مطلقاً باقی نہیں رہتا ؛

خلاصہ کلام یہ ہے ایک طرف حضرت عیسیٰ اور نبی اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلّم کے درمیان نبیوں کا ہونا حدیث اور تفاسیر سے ثابت ہے - اور ادھر لیس بینی و بینہ نبیؐ بھی حدیث صحیح ہے - اور اسکے معنے بھی حافظ الحدیث نے ظاہر کر دئے ہیں - اور چونکہ اس کے معنے سوائے اس کے کچھ نہیں ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلّم سے پہلے چھ سو برس کے اندر کوئی ایسا نبی نہیں جو صاحب شریعت یا کتاب جدید ہو - اسی طرح لا نبی بعدی کے معنے یہ ہوئے کہ کوئی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے پیچھے کوئی ایسا نبی نہیں جو صاحب شریعت ہو یا نئی کتاب لایا ہو جیسے کہ مُلّان علی قاری نے خاتم النبیین کے معنے کئے ہیں - اودہر حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں :-

من نیستم رسول و نیاوردہ ام کتاب
ہاں ملہم استم و زخداوند منذرم

پس اس روشن بیان کے ہوتے ہوئے ہمارے مخالفون کا خاتم النبیین یا لانبی بعدی کو پیش کرنا کس قدر حماقت کی بات ہے - ہم ان کے منکر نہیں ہیں ہم ان کو خود مانتے ہیں - پس حضرت مرزا صاحب کا دعویٰ نبوت لانبی بعدی کے ہرگز مخالف نہیں ہے کہ خود حضرت محمد طاہر صاحب محدث نے بھی مجمع البحار کے تکملہ کے صفحہ ۸۵ پر لکھا ہے کہ :-

لانّہٗ اراد لا نبی بعدہٗ من ینسخ شرعہٗ

یعنی یہ کہ لا نبی بعدی سے مراد یہ ہے کہ آنحضرتؐ کے بعد کوئی ایسا نہیں جو آپ کی شریعت کو منسوخ کرے -

مُسلمانوں خدارا غور تو کرو - ان واضح بیان سے محدثین کے ہوتے ہوئے کس منہ سے مرزا صاحب کے دعویٰ نبوت کو وجہ کفر قرار دیتے ہیں - کیا مرزا صاحب نے نبوت محمدیہ سے علیحدہ نبوت کا دعوےٰ کیا ہے یا آپ ہی کی نبوت کا ظلی رنگ اپنے اندر تمایا ہے - لو سنو - تمہارے ساتھ فیصلہ کی بات یہ ہے -

وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا
نام اس کا ہے محمدؐ دلبر میرا یہی ہے
جو کچھ کہ ہم نے پایا اُس یار ہی سے پایا
وہ ہے میں چیز کیا ہوں بس فیصلہ یہی ہے

عمرالدین احمدی از شملہ

[illegible]

اور
احمدیہ بلڈنگس لاہور مین اپنے مسیحا کی یاد۔

مفتی صاحب ! آپ کو خوب یاد ہوگا - جب ۲۶ - مئی ۱۰ بجے کے قریب مین پنجاب سماچار کے پریس سے اخبار بدر کا انتظام کرکے واپس آیا اور مینے حضرت امام علیہ السلام کی طبیعت کا حال آپسے پوچھا تو آپنے زبان سے تو کچھ جواب نہ دیا بلکہ آپ میرا بازو پکڑ کر اُوپر لیگئے - اور ڈاکٹر شاہ صاحب کے اس کمرے مین کہڑا کر دیا جہان وہ ہوش ربا منظر میری اور آپکے سامنے تہا - صاحبزادہ میرزا محمود پائنتی کے قریب خاموش مگر باچشم نم بیٹھے تھے - میان بشیر احمد اور میر محمد اسحق پاس کہڑے تہے - ۹ - اکتوبر ۱۳ء کو عشاء کے قریب اسی کمرے میں مین پہر گیا - اور معاً ایک خیال کے آنے سے بجلی سی کوندگئی جو خرمن صبروقرار پر پڑی اور اس کا نتیجہ یہ ہے:-

(اکمل)

یاد ہین مجھکو وہ راتین آہ ! وہ راتین میاں
جب نبی - اللہ کا پیارا نبی - اُترا یہاں
ہائے وہ دن - پیارے پیارے دن کہ جن کی ہر گہڑی
میرے حق مین لیلۃ المعراج کی ہمز لعف تھی
برق عالم سوز جن کی ہر نگاہ شوق تہی
بال سے باریک بڑھ کر جن کی راہ ذوق تہی
کفر تھا جن کے دلون میں خیال بھی اغیار کا
سر مین سودا تہا تو سودا احمدؐ مختار کا
چودہوین کا چاند جب جلوہ فگن تھا بام پر
خلق بہتی ٹوٹی پڑی اس میرے "ابراہام" پر
طائران دل چکورون کی طرح کرتے فدا
چاندنی مین اوڑھ کر ہم احمدیّت کی ردا
وہ ردا جو پاک ہے ہر اک طرح کے داغ سے
بس یہ گل کاری ہوئی ہے مصطفےٰ کے باغ سے
وہ ردا جس کے سوا ننگے ہین اصحاب کبار
آجکل کے سینکڑون فیشن کرون جسپہ نثار
اوڑھنا میرا وہی ہے پھر بچھونا بھی وہی
میری زینت بھی وہی تحفہ کفن کا بھی وہی
دس بجے چھبیس ۲۶ سے ہی خوب مجھ کو یاد ہے
درد دل مین اور لب پر نالہ و فریاد ہے (اکمل)

بوبڑی سے مکالمہ

مدت کی بات ہے کہ مولوی محمد علی بوبڑی سے عاجز کی گفتگو ہوئی جو ناظرین کی دلچسپی کے لئے ارسال ہے - اسٹشن جہلم سے اسٹیشن دینا تک ریل مین اکٹھے رہے - کہنے لگا کہ تمہارے مرزا پر کفر کا فتویٰ لگ گیا ہے - مینے کہا کہ کوئی گروہ یا کسی شخص واحد مُسلّمہ مستند کا نام لین جس پر کفر کا فتوےٰ نہ لگا ہو - تو آپپر یعنی مرزا پر فتویٰ لگانے مین سب کا اتفاق ہے - مینے کہا بڑا ہی مبارک وجود جس کے سبب لڑنے بھڑنے والون مین اتفاق اور سلوک پیدا ہو گیا مگر بتلایئے تو سہی جُرم کیا ہے - فرمایا کہ میرزا کہتا ہے کہ مثیل مسیح ہون - مینے کہا کہ آدم کا بیٹا آدم - اور اونٹ کا بیٹا اونٹ - ہم لوگ مثیل کے لفظ کے بغیر بھی اوصاف کے لحاظ سے کسی کو یزید شیطان اور فرعون وغیرہ یا حاتم - نوشیروان - افلاطون وغیرہ کہہ دیا کرتے ہین - مین نے تو کتاب جواہر الذات مین پڑھا ہے کہ فرید الدین عطار فرماتے ہین :-

مین آدم ہون نوح ہون - ابراہیم ہون - موسیٰ ہون عیسیٰ ہون - محمدؐ ہون - علی ہون حسن ہون حسین ہون نہین بلکہ خدا ہون -

فارغم از کبر و کینہ و زہوا ؛ من خدائم من خدائم من خدا

خواجہ معین الدین چشتی فرماتے ہین :-

دمبدم رُوح القدس اندر معینو میدمد ؛ من نمیدانم مگر من عیسیٰ ثانی شدم

علیٰ ہذا القیاس - آپکے مسلمہ بزرگون کے ملفوظات سے اتنا کچھ نکال سکتا ہون کہ اس کے نزدیک مثیل مسیح کچھ بہی نہین پھر مینے پڑھنا شروع کر دیا -

اے عالم دانا تو درین علم غروری ؛ نزدیک بمعبود نہ بلکہ تو دوری
تا دل نخند اُلفت توحید خداوند ؛ حق را نتوان یافت درین کنز و قدوری

خونابہ دل خور کہ شرابے بہ ازین نیست
دندان بجگر کن کہ کبابے بہ ازین نیست
حق را نتوان یافت درین کنز و ہدایا
خوان نسخہ دلبر کہ کتابے بہ ازین نیست

بولے کہ ان رُباعیون کو ذرا راگ سے رنگین کرکے پڑہو مینے اُس طرح بہی پڑھ دیا - بیساختہ ہو کر مجھے سینہ سے لگا کر کہا کہ آج مجھے خدا کا نور ملگیا ہے - پہر مجھے نہایت مہربانی سے کہا کہ کیا ہی عمدہ بات ہے کہ اگر میرے ساتھ آپ بھی واعظین کے رنگ مین اس سفر مین ہمراہ ہو لین - مینے کہا کہ حضرت مین ملازم سرکار ہون آپکے ہمراہ جا نہین سکتا - اِتنے مین اسٹیشن دینا آگیا عاجز مصافحہ کرکے رخصت ہوا - اور ریل روانہ ہو گئی ؛

دنیا کا طالب - گلاب الدین احمدی رہتاسی -

رعایت! رعایت!! رعایت!!!

بدر ایجنسی قادیان

دو ماہ کے واسطے کتابون کی قیمت مین رعایت

ماہ ستمبر و اکتوبر سنہ ۱۳ء

بدر ایجنسی قادیان کی معرفت سلسلہ عالیہ احمدیہ کی ہر ایک قسم کی تصنیف و تالیف ملسکتی ہے جو کتب متعلق ایجنسی نہین ہین وہ کسی اور دکان سے لے کر روانہ کی جاتی ہے اور ایک آنہ فی روپیہ یا دو پیسے کم کے واسطے کمیشن چارج کیا جاتا ہے۔ خرچ ڈاک و پیکنگ ذمہ خریدار ہوتا ہے ؛

رعایتی قیمت دو ماہ کیواسطے تا اخیر اکتوبر

الحزب المقبول حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی دُعائین - جو حضور مختلف اوقات میں پڑہا کرتے تھے - صحیح حدیث سے جمع شدہ بمعہ ترجمہ اُردو بین السطور مین - اصلی قیمت ۴ر - رعایتی ۳ر -

عصمت انبیاء حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا مضمون - در رد نصاریٰ - اصلی قیمت ۱۰ر رعایتی ۷ر

غلامی مضمون نوشتہ حضرت مولوی محمد علی صاحب ایم - اے - اصلی قیمت ۵ر - رعایتی ۳ر

مجموعہ فتاوےٰ احمدیہ ہر سہ حصہ حضرت مسیح موعود و حضرت خلیفۃ المسیح کے فرمائے ہوئے مسائل فقہ - اصلی قیمت ۱۲ر - رعایتی ۹ر

جنتری ایک سو پچیس سال اسلامی - عیسائی - ہندی سنون کے دن اور تاریخین ایک دوسرے کے مطابق - بڑی کارآمد کتاب - اصلی قیمت ۳ر رعایتی مبلغ ۹ر ؛

براہین احمدیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سب سے پہلی تصنیف - بمعہ سوانح حضرۃ اقدس مسیح موعود ع۔ - اصلی قیمت ۵ر - رعایتی ۱۲ر ؛

سیر پرند پنجاب و ہندوستان کے پرندون کی تصاویر اور اون کا بیان - اصلی قیمت ۳ر - رعایتی ۹ر

پنجابی نظم کا مجموعہ بارہ کتابین - نظم مستورات ۱ر کامن مولوی غلام رسول صاحب ۱ر کامن اللہ داد خان صاحب ۱ر - احمدی کامن ۱ر - سی حرفی فضل دین ۱ر - صدقے جاوان ۱ر - گلدستہ احمدی ۱ر - کرشن اوتار ۱ر - تحفۃ المشتاقین ۱ر - گل موتیا ۱ر - جام وحدت گلدستہ رسالت - رعایتی ۱۲ کتب ۴ر ؛

تفسیر قرآن شریف از درس حضرت خلیفۃ المسیح مؤلفہ شیخ یعقوب علی صاحب پارہ ۲۶ - ۲۵ - ۲۳ - اصلی قیمت فی پارہ ۹ر رعایتی ۶ر

نماز مترجم جیبی سائز - نہایت خوشخط - خوبصورت چھپا ولایتی - اصلی قیمت ۲ر رعایتی ۱ر ؛

الاستخلاف ردّ شیعہ - اصلی قیمت ۳ر رعایتی ۱ر ؛

حقیقت نماز نماز کے تمام مسائل پر مفصل بحث کی ہے اصلی قیمت ۹ر رعایتی ۸ر ؛

قرآن شریف کا پارہ اول و دوم جو چھوٹے بچون کے آسانی سے پڑھنے کے واسطے خاص طرز پر لکھا گیا ہے - قیمت اصلی ۲ر رعایتی ۱ر فی نسخہ - جو سولہ ۱۶ نسخے اکٹھے منگوائین اون سے ۱۲ر لیا جاویگا ؛

سنت احمدیہ تصنیف حضرت قاضی اکمل صاحب تمام مسائل فقیہہ - اصلی قیمت ۴ر - رعایتی ۳ر

معیار الصادقین صالحین کے پہچاننے کے اُصول - اصلی قیمت ۳ر - رعایتی ۲ر

سالانہ رپورٹ جس مین تمام بزرگان اور حضرت خلیفۃ المسیح کی تقریرین ہین - اصلی قیمت ۹ر - اور رعایتی ۸ر ؛

احسن القصص مصنفہ حضرت قاضی اکمل صاحب تفسیر سورۂ یوسف - اصلی قیمت ۲ر فی نسخہ رعایتی ۱ر فی نسخہ ؛

چھوٹے جیبی رسالے برائے تقسیم تبلیغ - حضرت مرزا صاحب کا مذہب - اب یا رب - قصیدہ مہدیہ اصلی قیمت فی نسخہ - رعایتی قیمت ۸ر مین چالیس رسالے

دُرِّ ثمین فارسی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تمام فارسی نظمین اصلی قیمت مجلد ۶ر اور بے جلد ۵ر - رعایتی قیمت مجلد ۴ر - اور بے جلد ۳ر ؛

مکتوبات احمدیہ حصہ دوم حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خطوط کا مجموعہ - اصلی قیمت آٹھ آنے - رعایتی ۶ر

دُرِّ ثمین اُردو فارسی - مطبوعہ سنہ ۱۹۰۱ء اصلی قیمت سات آنے - رعایتی ۴ر ؛

تحفۂ بنارس تبلیغ سلسلہ اسلام سلسلہ احمدیہ - اصلی قیمت ۴ر رعایتی ۲ر

مفصلہ ذیل کتابون کی قیمت مین کوئی رعایت نہین

کتاب	قیمت	کتاب	قیمت
نقشہ قادیان	۱ر	کتاب الصیام	۱ر
کشف الاسرار	۲ر	ثنائی چکر	۲ر
شرائط بیعت	۔ر	نور القرآن حصہ دوم	۴ر
چٹھی مسیح	۱ر	سی حرفی چوہڑ مل	۔ر
اظہار حق	۔ر	تعلیم القرآن	۱ر
بلاغ لقوم عابدین	۱ر	سیف حق	۲ر
سی حرفی اللہ داد خان	۔ر	کلمۃ الفصل	۱ر
مسیح موعود کی سچائی	۔ر	پہلا پارہ قرآن شریف	۱ر
پرانی تحریرین	۱ر	مجموعہ آمین	۔ر
تحفہ ندوہ	۔ر	ستان دھرم	۔ر
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
کشف الغطاء	۲ر	آسمانی فیصلہ	۔ر
اعجاز احمدی	۳ر	دافع البلاء	۱ر
دعوت ندوہ	۱ر	نظم موت	۔ر
منٹر کی فریاد	۔ر	سچ دا سدا	۔ر
سراج الدین عیسائی کے چار سوالون کا جواب	۴ر	الحق لودیانہ	۲ر
سی حرفی آثار مسیح	۱ر	اُردو کا قاعدہ حصہ سوم	۱ر
مورکھ سیدھ حصہ اول	۱ر	نمے مظلوم حسین	۔ر
" " " دوم	۱ر	مذہب منصور	
مسلمانون کا خدا	۲ر	ہستی باری تعالےٰ پر دلائل کا مجموعہ	۸ر
خزینۃ المعارف حصہ اول	۵ر	سچ بیان	۱ر
مجربات نور الدین حصہ ۱	۱۰ر	الذکر	۲ر
" " " ۲	۱۰ر	حجۃ الاسلام	۱ر
" " " ۳	۱۰ر	خطبات الہامیہ	۹ر
تفسیر سورہ فاتحہ پنجابی	۱ر	مواہب الرحمان	۴ر
" " بقر "	۳ر	وچھوڑہ کو ریخ	۔ر

پچاس سالہ تجربہ

ناظرین - ادویات ذیل کے متعلق میرے والد ماجد ڈاکٹر نیاز علیخان صاحب کا پچاس سالہ تجربہ ہے - علاوہ ازین دس سال تک میں خود لہکسر ضلع سہارنپور اپنے مطب مین ان دوائیون کو استعمال کیا اور ہمیشہ مفید پایا - لہذا فائدہ عام کیلئے مشتہر کرتا ہون -

(۱) اموٹنسی پلز (گولیان ضعف باہ) جو مریض اپنے ہاتھون یا کسی اور بے احتیاطیون کے سبب یا کثرت جماع کی وجہ سے نامرد ہو گئے ہون اون کیلئے یہ گولیان نہایت مفید ہین چار ہفتہ کے استعمال سے گم شدہ طاقت بفضلہ تعالیٰ واپس آجاتی ہے - قیمت ۶ درجن گولیان پانچروپے (صہ)

(۲) اسپر میٹورنیا پوڈر (سفوف جریان) اسکے استعمال سے منی گاڑہی ہوکر امساک ہوتا ہے اور قوت باہ بڑھ جاتی ہے دو ہفتہ کیلئے ۲ تولہ ۸ ماشہ - قیمت ۱۲

(۳) اکیوٹ گنوریا پوڈر - ابتدائی شدید قسم کا سوزاک دو ہفتہ کے استعمال سے درد اور جلن دُور ہو جاتی ہے کثرت ادرار ہوکر آرام ہوجاتا ہے - قیمت دو ہفتہ کیلئے ۲ تولہ ۸ ماشہ عہ

(۴) کرانک گنوریا پوڈر - پرانے سوزاک کا سفوف - اسمین سوزش اور جلن کم ہوجاتی ہے - پیپ دھیا آتا ہے منی کے ناقص اور خراب ہوجانے کے باعث اولاد پیدا نہیں ہوتی اور اگر ہوتی ہے تو طرح طرح کے امراض مین مبتلا ہوکر ضائع ہو جاتی ہے کمزوری بڑھ جاتی ہے - اس سفوف کے استعمال سے مذکورہ بالا سب شکایات دُور ہوکر آرام ہوجاتا ہے - بفضلہ تعالیٰ - قیمت دو ہفتہ کیلئے ۲ تولہ ۸ ماشہ تین روپے (سے)

(۵) پائلیس ڈرائی اینڈ بلڈنی پلز - خونی اور بادی بواسیر کی گولیان - دو ہفتہ کے استعمال سے قبض اور نفخ شکم دُور ہوکر بواسیر کو آرام ہوجاتا ہے - خونی بواسیر مین ان گولیون کے ہمراہ مسون پر مرہم استعمال ہوتا ہے جس سے بواسیر کا خون بند ہوکر آرام ہوجاتا ہے - قیمت دو ہفتہ کیلئے ۲۸ گولیان عہ مرہم ایک ڈبیہ ۱۲

(۶) جنرل ڈراپسی پلز - تمام قسم کے استسقاء کے لئے یہ گولیان مفید ہین - تین ہفتہ کے لئے ۴۲ گولیان عہ -

(۷) رومائیزم پلز - گٹھیا کی گولیان انکے استعمال سے اور باہر روغن شفا کی مالش سے ۳ ہفتہ کے اندر آرام ہوجاتا ہے قیمت گولیان ۶۳ عدد عہ روغن شفا ۱۲ - ہر ایک دوا کا محصول ڈاک بذمہ خریدار ہے ازقادیان

المشتہر - خاکسار عبد المجید خان خلف ڈاکٹر نیاز علیخان نجیب آبادی

لِکُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ

ادویہ مجربہ مطب حضرت خلیفۃ المسیح بقیمت ارزان

سُرمہ مروارید یلو اکسائیڈ والا - مقوی بصر - مفید ککرے - غشاء - نزول الماء - قیمت فی تولہ - - - عگار

سُرمہ دافع بھولا فی ماشہ - - - عہ

سُرمہ مجلّی - مفید پڑوال وصندہ بیل بیاض چشم آب چشم فی تولہ عہ

سُرمہ ممیرا - مفید بصر از ضعف پیری فی تولہ - - عہ

سُرمہ براق - مفید سلاق و سرخی پلک - - - عہ

حب حافظ الجنین - اکسیر الجنین - اٹھرا کو دُور کرتی ہیں عہ

حب مقوی باہ ممسک - چار درجن - قیمت ایک روپیہ عہ

دوائے بواسیر خونی ۳۲ - خوراک - - - عہ

دوائے مقوی حافظہ دافع فالج رعشہ وضعف اعصاب ۴ تولہ عہ

حب مقوی باہ - سریع الاثر - ۱ درجن - - ۱۲

دوائے قوت باہ - مقوی معدہ و جگر ۲۰ - خوراک عہ

ق - د - معرفت بدر ایجنسی - قادیان

اہل اسلام کے لئے نادر موقعہ

سوانح عمری

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم (بانی اسلام)

مرتبہ شردھے پرکاش دیوجی - پرچارک برہمو دہرم

مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کی رائے

اس پُر آشوب زمانہ مین کہ ہر ایک فرقہ خواہ آریہ ہین خواہ پادری عیسائی دیدہ ودانستہ کئی طور پر افترا کر کے ہمارے سید ومولیٰ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور اسلام کی توہین کو بڑا ثواب کا کام سمجھ رہے ہین ایسی دشمن آریہ قوم مین سے ایسا منصف مزاج ہونا جو برہمو مذہب رکھتے ہین نہایت عجیب بات ہے - مؤلف کتاب نے اپنی دیانتداری اور انصاف پسندی اور حقگوئی اور بے تعصبی کا عمدہ نمونہ دکھایا ہے میرے نزدیک مناسب ہے کہ ہماری جماعت کے لوگ اس کتاب کا ایک ایک نسخہ خرید لین - قیمت بھی بہت کم رکھی گئی ہے - یہ کتاب ایسی مقبول ہوئی ہے کہ اب چوتھی بار چار ہزار جلد چھاپی گئی ہے - لکھائی چھپائی کاغذ عمدہ ہے - اور قیمت صرف ۵ر - ملنے کا پتہ :-

برہمو پرچارک کالج لاہور

اصلی ممیرا اور ممیرے کا سرمہ

اصلی ممیرا اور ممیرے کے سرمہ کا اعلان عرصہ سے شائع ہو رہا ہے اس عرصہ مین بہت سے لوگون نے فائدہ اُٹھایا ہے - اس سُرمہ کے متعلق حضرت خلیفۃ المسیح نے فرمایا ہے کہ "برائے امراض چشم بسیار مفید است" یہ سُرمہ دھند - جالا - پڑوال اور بیل اور سرخی ابتدائی موتیا بند وغیرہ کے لئے بہت مفید ہے - قیمت سرمہ قسم اول عگار قسم دوم عہ - سوم عہ - اصلی ممیرا - قیمت ۵ فی تولہ -

ترکیب استعمال - ممیرا پتھر پر رگڑ کر یا سُرمے کی طرح باریک کر کے آنکھوں مین ڈالا جائے یہ سُرمہ جن کی آنکھین موسم گرما مین دُکھتی ہون اون کیلئے بہت مفید ہے -

ست سلاجیت

محیط اعظم سے نقل کیا گیا جسکی عبارت یہ ہے - مقوی جمیع اعضاء نافع صرع - مشہی طعام - قاطع بلغم و ریاح و دق شیخوخیت و قاتل کرم شکم - سفنت سنگ گردہ و مثانہ وسلسل البول وسیلان منی - ہوت درد مفاصل وغیرہ کے لئے نہایت مفید ہے - بقدر دانہ نخود ہمراہ شیر گاؤ صبح کے وقت استعمال کرین قیمت قسم اول عہ قسم دوم

المشتہر - احمد نور - کابلی مہاجر قادیان

آزمودہ مفید بے نظیر دوائین

اکسیر سوزاک - آزما لو تجربہ کر لو

سوزاک والون کو خوش خبری - اکسیر سوزاک کے استعمال سے دو ہفتہ کے اندر اندر بالکل انشاء اللہ تعالیٰ شفا ہوگی - آزمالو - قیمت عگار

کشتہ یشب مرکب - ضعف دل دل کا دھڑکنا - کمی خون یرقان - ان امراض کیلئے اثر مسیحائی رکھتا ہے - ۲۴ خوراک عہ

معجون چاندنی - اس کے استعمال سے قوت باہ بحد پیدا ہوتی ہے امساک حد درجہ کا ہوگا - مفرح دل - قیمت ایک تولہ سے

مفرح کومبی - دل کو خوش کرتی ہے دماغ کو طاقت بخشتی ہے حافظہ تیز کرتی ہے نسیان کو دُور کرتی ہے - چہرہ کو نرم کرتی ہے - جریان مرد وعورت کو دُور کرے - قیمت فی ڈبیہ کلان دو روپے چار آنے (عہ)

ہر ایک دوائی کا پرچہ ترکیب استعمال دوائی کے ہمراہ روانہ کیا جاتا ہے

ع - ن معرفت بدر ایجنسی قادیان دار الامان ضلع گورداسپور